رپورٹ: حافظ محمد یوسف

''الشریعہ اکادمی'' کے تعلیمی سال کا آغاز

۱۹ دسمبر ۲۰۰۲ء جمعرات کو ایک خصوصی تقریب کے انعقاد کے ساتھ الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کے اس سال کے تعلیمی پروگرام کا آغاز ہو گیا ہے۔ تقریب میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر اور حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی دامت برکاتہم نے ضعف وعلالت کے باوجود شرکت فرمائی۔ دونوں بزرگوں نے تقریب سے خطاب کیا، ظہر کی نماز اکادمی میں ادا کی اور اکادمی کے تعلیمی پروگرام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی کامیابی کے لیے دعا فرمائی۔ تقریب میں گوجرانوالہ اور گردونواح سے دوسو کے لگ بھگ علماء کرام اور دینی کارکنوں نے شرکت کی جن میں جامعہ محمدیہ اہل حدیث کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحمید ہزاروی، جامعہ اسلامیہ کامونکی کے مہتمم مولانا عبد الرؤف فاروقی، جامعہ صدیقیہ مجاہد آباد گوجرانوالہ کے مہتمم مولانا قاضی عطاء اللہ، جمعیۃ علماء اسلام کے راہ نما علامہ محمد احمد لدھیانوی، جمعیۃ اہل سنت کے راہ نما مولانا حافظ گلزار احمد آزاد اور پاکستان شریعت کونسل پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ نے بھی تقریب میں شرکت فرمانا تھی اور وہ سفر کے پہلے مرحلے میں سرگودھا پہنچ چکے تھے مگر اچانک کراچی سے ان کی خوش دامن محترمہ کے انتقال کی اطلاع موصول ہوئی اور وہ اپنا سفر منسوخ کر کے کراچی واپس چلے گئے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نوجوان علما کو تلقین کی کہ وہ انگریزی زبان سیکھیں اور دعوت وتعلیم کے جدید اسلوب سے واقفیت حاصل کریں تاکہ وہ آج کے دور میں لوگوں تک اسلامی تعلیمات کو صحیح طور پر پہنچا سکیں۔ انہوں نے اپنے ربع صدی قبل کے دورۂ برطانیہ کا ذکر کیا اور بتایا کہ اس موقع پر انہیں بعض انگریز دانش وروں سے گفتگو کا موقع ملا اور یہ احساس ہوا کہ اگر میں انگریزی زبان سے واقف ہوتا اور ترجمان کا سہارا نہ لینا پڑتا تو اسلام کی بات زیادہ بہتر انداز میں غیر مسلموں تک پہنچا سکتا تھا۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے کہا کہ قرآن کریم میں ایک چیونٹی کا ذکر ہے جس نے حضرت سلیمان علیہ السلام